

کی نسبت کیا زیادہ بہتر طریقہ نہیں ہے: — آخر یہ حسدہ شیخ کون ہے؟ — جس کے پاں مہجور
صرف جواہرات کی مالیت ہی ایک کدوڑ روپے بنتی ہے — جس کو آپ کے آقا نے دلی نعمت،
غریبوں کے غریب مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے ملک سے باہر بھجگا دیا ہے — اور . . .
جس کا بچہ چاہے زمانے میں! —
شرم تم کو مگر نہیں آتی! —

حق مغفرت کرے...!

گذشتہ چند ہی دنوں میں پانچ مایہ ناز علمی شخصیتیں ہم سے پھٹ گئیں — انا اللہ وانا الیہ راجعون!

۱۔ مولانا محمد داؤد صاحب راغب رحمانی دہلوی۔

۲۔ مولانا محمد شریف صاحب اشرف پور فیصلہ مدنیہ یونیورسٹی۔

۳۔ مولانا عبدالرشید صاحب قمر اترسری۔

۴۔ مولانا حافظ قاری عبدالغفار صاحب سلفی امام جماعت غبار الہدیث۔

۵۔ مولانا سید محمد یوسف صاحب بنوری صدر تحریک ختم نبوت۔

قحط الرجال کے اس دور میں ان گزشتہ شخصیتوں سے ملک و ملت کا محروم ہو جانا، ایک
عظیم نقصان ہے اور یہ غلا شاید ہی پر ہو سکے — کہ ایسی شخصیتیں روز بروز پیدا نہیں ہوتیں۔

ادارہ کو اس سلسلہ میں کئی تعزیتی قراردادیں بھی موصول ہوئی ہیں۔

— دعا ہے اللہ تعالیٰ امروہین کو، ان کی بشری کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہوئے، جنت الفردوس
میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے — آمین!

(ادارہ)